

”قرآنیات“ میں حسب روایت جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمہ قرآن ”البیان“ شائع کیا گیا ہے۔ یہ قسط سورہ رعد (۱۳) کی ابتدائی آیات ۱-۱۳ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان میں خطاب پیغمبر سے ہے کہ ایمان لانے والی تمام نشانیوں کے باوجود کچھ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ کفار کی طرف سے عذاب کے مطالبے پر ان سے کہا گیا ہے کہ پیغمبر کی ذمہ داری صرف ہوشیار کر دینے کی ہے۔

”معارف نبوی“ میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کا مضمون ”کیا باتیں ہیں جو مکروہ ہیں“ شامل کیا گیا ہے۔ یہ ”موط الامام مالک“ کی چند روایات پر مشتمل ہے۔

”مقامات“ میں جناب جاوید احمد غامدی کا مضمون ”قانون کی بنیاد“ شامل اشاعت ہے۔ اس میں ان عوامل کو بیان کیا گیا ہے جن کی وجہ سے ریاست قانون سازی کی بنیاد رکھتی ہے۔

”سیر و سوانح“ کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب نے اپنے مضمون ”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ“ کے تیسرے حصے میں حضرت عمار بن یاسر کی غزوات میں شرکت اور شہادت کا ذکر کیا ہے۔

”مقالات“ میں امام امین احسن اصلاحی صاحب کا مضمون ”نظم قرآن“ شامل کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے قرآن کے نظم، قرآن کی سورتوں کا ایک دوسرے سے تعلق اور آیات کا ایک دوسرے سے مربوط ہونا واضح کیا ہے۔

”نقطہ نظر“ میں ”نوح کا بیٹا“ کے عنوان سے رضوان اللہ صاحب کا مضمون شامل اشاعت ہے۔ اس میں انھوں نے متعدد معروف آرا کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے اپنے موقف کو بیان کیا ہے۔

”یسئلون“ میں سوال و جواب کی صورت میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کا مضمون ”حضرت ابو ہریرہ کی روایت حدیث اور حضرت عمرؓ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جس طرح امت کے معاملات میں بیدار مغز اور محتاط تھے، اسی طرح احادیث کی حفاظت کے معاملے میں بھی وہ نہایت بیدار مغز اور محتاط تھے۔

”ادبیات“ میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔